38230-نماز مغرب کی کیفیت میں وتر پڑھنے کا حکم

سوال

تراویح کی مناسبت سے سوال ہے کہ بعض امام تین اکٹھے تین وتر دو تشھد اور ایک سلام کے ساتھ (بالکل مغرب کی طرح) پڑھاتے ہیں، تو کیا یسا کرنا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وتروں کی ادائیگی کئی ایک طریقوں سے ثابت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت بھی ادا کی، تین اور پانچ رکعت بھی، اور سات اور نو رکعت بھی ادا کیں.

اور تین وتروں کو دو طریقوں کے ساتھ ادا فرمایا : یا تو تینوں کو ایک ہی تشھد کے ساتھ ادا کیا جائے (یعنی دوسری رکعت میں تشھد نہ بیٹھا جائے بلکہ آخری اور تیسری رکعت میں ہی تشھد بیٹھیں اور سلام پھییر دیں) ، یا پھر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دی جائے اور پھر ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیری جائے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے مغرب کی طرح دو تشھد اور ایک سلام کے ساتھ ادا نہیں فرماتے تھے، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا :

"تم تین وتر مغرب کے مشابھت کرتے ہوئے ادا نہ کرو"

اسے حاکم نے (304/1) اور بیھقی (31/3) اور دار قطنی صفحہ (172) میں روایت کیا ہے، اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی فتح الباری میں کہتے ہیں :

اس کی سند شیخین کی شرط پر ہے.

دیکھیں : فتح الباری (301/4).

شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

لھذا تین وتر بھی جائز ہیں، اور پانچ بھی اور سات بھی جائز ہیں، اور نو وتر بھی جائز ہیں.

اگر تین وتر ادا کیے جائیں تو یہ دو طریقوں کے ساتھ ادا ہونگے اور یہ دونوں طریقے ہی مشروع ہیں :

پہلا طریقہ :

ایک ہی تشھد کے ساتھ تینوں وتر ادا کیے جائیں.

دوسرا طریقہ :

دو رکعت ادا کر کے سلام پھیر دیا جائے اور پھر ایک ایک وتر ادا کیا جائے.

یہ دونوں طریقے سنت سے ثابت ہیں، اوراگر کوئی شخص ایک بار وہ طریقہ اختیار کرلے اور دوسری بار دوسرا طریقہ تو اس نے اچھا اور بہتر کام کیا.

اورایک سلام کے ساتھ بھی ادا کرنے جائز ہیں، لیکن ایک ایک تشھد کے ساتھ ہو نہ کہ اس میں دو بار تشھد بیٹھا جائے؛ کیونکہ اگر وہ اکٹھی تین رکعتوں میں دو تشھد بیٹھتا ہے تو یہ مغرب کی نماز کے مشابہ ہوگا، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نماز مغرب کے مشابہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (4/14-16).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (26844) اور (3452) کے جوابات کا مطالعہ کریں، ان جوابات میں وتر کی ادائیگی کے متعلق بڑی لمبی تفصیل کے ساتھ کلام کی گئی ہے.

واللہ اعلم.